سوال

(134) ثواب کی نیت سے مدینہ کی زیارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائل نے یہ سوال پوچھا ہے، کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

(من زارنی بالمدینۃ محتسباً کنت لہ شفیعاً شہیداً یوم القیامۃ)

''جس نے حصول ثواب کی نیت سے مدینہ میں میری زیارت کی میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو ابن ابی الدنیا نے بطریق انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے لیکن اس کی سند میں سلیمان بن یزید کعبی ضعیف ہے (۱) ابوداوٗد طیالسی نے اسے بطریق حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے مگر اس کی سند میں بھی ایک راوی مجہول ہے۔ (۲) ہاں البتہ عبرت، نصیحت اور میت کی خاطر دعا کے لیے عام قبروں کی زیارت کی ترغیب میں صحیح احادیث وارد ہیں لیکن خاص طور پر نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کے سلسلہ میں جس قدر بھی احادیث مروی ہیں وہ سب کی سب ضعیف ہیں بلکہ انہیں موضوع قرار دیا گیا ہے لہٰذا جو شخص قبروں یا رسول اللہ ﷺ کی قبر کی شرعی زیارت کرے یعنی یہ زیارت عبرت، نصیحت اور اموات کے لیے دعا پر مشتمل ہو، نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی کے لیے درود اور صاحبین کے لیے ترضی پر مشتمل ہو اور اس مقصد کے لیے شد رحال یا سفر اختیار نہ کیا گیا ہو تو یہ زیارت مشروع ہے اور اس میں ثواب کی امید ہے اور اگر کوئی شد رحال اور سفر اختیار کرے یا برکت اور نفع حاصل کرنے کے لیے زیارت کرے یا مخصوص ایام واوقات میں زیارت کرے تو یہ زیارت بدعت ہے۔ اس کے بارے میں کوئی صحیح نص نہیں ہے اور نہ اس امت کے سلف سے ایسی زیارت ثابت ہے، بلکہ اس سلسلہ میں ممانعت کی نصوص وارد ہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى) ((صحیح البخاری فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ باب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینہ حدیث 1189 و صحیح مسلم الحج باب فضل المساجد الثلاثۃ حدیث 1397 واللفظ لہ)

''تین مسجدوں کے سوا اور کسی مسجد کیلئے شد رحال نہ کیا جائے (1) میری یہ مسجد (2) مسجد حرام اور (3) مسجد اقصیٰ۔''

اس طرح آپ نے فرمایا:

«لاتتخذواقبري عيداً، ولا تجعلوا بيو تكم قبوراً، وحيثما لنتم فصلّواعلّی فإنّ صلاتكم تبلغني) (سنن ابی داودالمناسک باب وزيارة القبورحديث 2042 ومسنداحمد2/367 والفظ لہ)

''میر قبر کو میلہ اوراپنے گھروں کو قبریں بنانااور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر دورد پڑھنا تمہار دورد مجھے پہنچایا جائے گا۔''

---

(۱)ابن ابی الدنیافی کتاب القبور،تاریخ جرجان، ص: 220، حدیث: 347

(۲)ابوداودالطیالسی، ص: 13,12 وسنن الکبری للبیهقی: 245/5

ھذاما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیه

ج4ص118

محدث فتویٰ